مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں سے اظہار یکجہتی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ خلیفہ راشد کے ذریعے شہادت کی شوقین ہماری قابل و بہادر افواج کو حرکت میں لایا جائے

ہماری روحوں کے مالک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ "اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے"** (الانفال، 8:72)۔ اس سال کشمیر سے اظہار یکجہتی کا دن، 5 فروری، انتہائی نازک صورتحال میں ہم پر پیش آ رہا ہے اور اسی لیے ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے عائد کیے گئے فرض کو ادا کرنا ہے۔ 5 اگست 2019 سے مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو ہندوتوا کے بے لگام اور وحشی غنڈوں کے حوالے کر دیا گیا ہے اور اس کی بنیادی وجہ پاکستان کی حکومت کی "تحمل" (Restraint) کی پالیسی ہے۔ ماضی میں ہماری افواج کی مدد و حمایت کی بدولت مقبوضہ کشمیر کے مسلم مجاہدین نے کئی دہائیوں سے ہندو ریاست کو مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست میں ضم کرنے سے روک رکھا تھا۔ لیکن 5 اگست 2019 کے بعد سے، امریکا کے حکم کی بجا آوری کرتے ہوئے پاکستان کے حکمرانوں نے اُن لوگوں پر کریک ڈاؤن کرنا شروع کر دیا جو مقبوضہ کشمیر میں جہاد کی کسی نہ کسی صورت حمایت کرتے ہیں۔ عمران خان نے تو 18 ستمبر 2019 کو یہاں تک کہہ دیا کہ، "اگر کوئی پاکستان سے انڈیا جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ کشمیر میں لڑے گا۔۔۔ تو جس پہلے شخص پر وہ ظلم کرے گا وہ کشمیری ہوں گے۔ وہ کشمیریوں کے دشمن کی طرح کام کرے گا"۔ عمران خان نے یہ بات اس حقیقت کے باوجود کہہ دی کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے آخری پیغمبر ﷺ نے امت کو جہاد سے غفلت اور کوتاہی برتنے سے خبردار کیا تھا اور فرمایا تھا، **«مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ إلاّ ذُلّوا» "کوئی قوم جب جہاد کو ترک کر دیتی ہے تو وہ ذلیل و رسوا ہو جاتی ہے"** (احمد)۔

حکومت کی تحمل کی پالیسی کی وجہ سے ہماری افواج کو مقبوضہ کشمیر کے علاقے لداخ میں بھارت اور چین کے درمیان جاری فوجی جھڑپوں سے فائدہ اٹھانے سے روکا گیا ہوا ہے، اور وہ لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باؤنڈری پر ہندو ریاست کی بلا تعطل جارحیت کے شکار شہریوں کی مسلسل شہادتوں کو ایک تماشائی کی طرح دیکھ رہے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ منافق امریکا ہندو ریاست کی افواج کو کیل کانٹے سے لیس کر رہا ہے، لیکن امریکا کی اندھی اطاعت میں پاکستانی حکومت نے ہماری افواج کو مقبوضہ کشمیر میں دشمن کی گردن مروڑنے سے روک رکھا ہے۔ ہماری افواج کی انٹیلی جنس نے اپنے وقت کی سپر پاور سوویت روس کو افغانستان میں جہاد کی مدد و حمایت کر کے گھٹنوں کے بل جھکنے پر مجبور کر دیا تھا، تو اگر یہ انٹیلی جنس مقبوضہ کشمیر کے جہاد کی مکمل حمایت شروع کر دے تو ہندو ریاست کا کیا حشر ہو گا؟ ہماری فضائیہ کے شاہینوں نے ہندو جنگی مشینری کو فروری 2019 میں ایک چھوٹے سے محدود حملے کے ذریعے تتر بتر کر دیا تھا، تو وہ اس ہندو جنگی مشینری کا کیا حال کرینگے اگر انہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب سے عائد کیے گئے فرض کی ادائیگی کے لیے مکمل آزاد چھوڑ دیا جائے؟ بدترین تقسیم کے شکار ہندوؤں کو جس قدر زندگی سے محبت ہے اس سے کہیں زیادہ اسلامی بھائی چارے کی بنیاد پر یکجا ہماری افواج کے شیروں کو شہادت سے محبت ہے۔ لہٰذا ہمارے یہ شیر کیا کیا شاندار اور عظیم کارنامے انجام دے سکتے ہیں جب مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے میدان جنگ میں ان کی قیادت ایک خلیفہ راشد کرے؟!

اے پاکستان کے مسلمانو! حکومت کی تحمل کی مجرمانہ پالیسی کو کھل کو مسترد کر دو تاکہ افواج میں موجود ہمارے شیر میدان جنگ میں گولہ بارود کو استعمال کرتے ہوئے اپنے خون پسینے کو بہا کر جنت کے سب سے اعلیٰ درجے و مرتبے کو حاصل کر سکیں۔ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کا کھل کر مطالبہ کرو تاکہ بالآخر ہمیں ایسا امام (خلیفہ) مل جائے جو ہماری حفاظت کرے اور میدان جنگ میں ہماری افواج کی قیادت کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **«إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ» "بے شک امام (خلیفہ) ڈھال ہے، جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو، اور اس کے ذریعے تم تحفظ حاصل کرتے ہو"** (مسلم)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے اپنی نصرۃ فراہم کریں تاکہ آپ اپنے فرض کو بغیر کسی رکاوٹ کے ادا کر سکیں۔ انصار مدینہ کی پیروی کریں جنھوں نے رسول اللہ ﷺ کو نصرۃ فراہم کی تھی اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی آیات میں ان کی تعریف کی اور فرشتے ان کے کمانڈر سعد بن معاذؓ کے جنازے میں شرکت کے لیے دوڑے چلے آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن معاذؓ کے جنازے کے متعلق فرمایا، **«إِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهُ» "فرشتے اسے اٹھائے ہوئے تھے"** (ترمذی)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info